ترکی جامعات میں قرآنیات پر تحقیقی مقالے

(۱۹۵۰ء ۔ ۱۹۸۳ء)

ترتیب : محمد اجمل اصلاحی

۱۹۵۰ء سے ۱۹۸۳ء تک ترکی کی یونیورسٹیوں میں اسلامی موضوعات پر جو تحقیقی مقالے پیش کیے گئے ان کی ایک فہرست برطانوی مجلہ "الحکمۃ" شمارہ ا شوال ۱۴۱۵ھ میں شائع ہوئی ہے ذیل میں قرآنیات سے متعلق مقالات کے بارے میں جو معلومات پیش کی جارہی ہیں وہ اسی فہرست سے ماخوذ ہیں، اور موقر مجلہ کے شکریہ کے ساتھ شائع کی جارہی ہیں۔

تفسیر اور مفسرین

۱۔ عبدالرزاق بن ہمام اور ان کا تفسیری منہج۔ مصطفیٰ آقشیط۔ جامعہ انقرہ ۱۹۸۱ء صفحات ۲۶۶

۲۔ تفسیر سُلَمی اور صوفیہ کا طرز تفسیر۔ سلیمان آتش۔ جامعہ انقرہ ۱۹۶۸ء ص ۲۱۲

۳۔ تفسیر کا اشعری اسکول۔ سلیمان آتش۔ جامعہ انقرہ ۱۹۷۴ء ص ۳۵۹

۴۔ شیخ الاسلام ابوالسعود اور ان کا تفسیری منہج۔ عبداللہ آیدمیر۔ قونیہ۔ جامعہ سلجوق ۱۹۶۸ء ص ۲۸۳

۵۔ ابوبکر ابن العربی اور ان کا تفسیری منہج۔ احمد بلطی۔ ارضروم۔ جامعہ اتاترک ۱۹۷۸ء ص ۲۵۵

۶۔ الاسرائیلیات فی التفسیر۔ عبداللہ آیدمیر۔ قونیہ، جامعہ سلجوق ۱۹۷۴ء ص ۳۴۴

۷۔ یحییٰ بن سلام اور ان کا تفسیری منہج۔ اسماعیل جرام اوغلو۔ جامعہ انقرہ ۱۹۶۶ء ص ۱۹۰

۸۔ زجاج اوران کی معانی القرآن ۔ محرم چلبی ۔ ارضروم ۔ جامعہ اتاترک ۱۹۷۶ء صـ ۲۸۷

۹۔ ابومنصور ماتریدی اورتاویلات القرآن ۔ محمداراوغلو ۔ استانبول ۔ جامعہ مرمرہ ۔ ۱۹۷۱ء ص ۵۷۹

۱۰۔ قتادہ بن دعامہ اوران کی تفسیر ۔ فخری کوک جان ۔ ارضروم ۔ جامعہ آتاترک ۱۹۷۷ء صـ ۱۳۸

۱۱۔ ابوبکر جصاص اوران کی تفسیر ۔ مولود کونکور ۔ جامعہ انقرہ ۔ ۱۹۸۱ء ص ۵۷۴

۱۲۔ گازرونی اوران کا تفسیری منہج ۔ یوسف اشیحیق ۔ قونیہ ۔ جامعہ سلجوق ۱۹۸۱ء ص ۲۰۷

۱۳۔ ابومنصور ماتریدی کا تفسیری منہج ۔ م ۔ راغب امام اوغلو ۔ جامعہ انقرہ ۱۹۷۳ء ص ۱۴۹

۱۴۔ برہان الدین لقاعی اوران کا تفسیری منہج ۔ نجاتی قرا ۔ ارضروم ۔ جامعہ آتاترک ۱۹۸۱ء، صـ ۳۹۹

۱۵۔ فن تفسیر میں تاویل کی اہمیت اورخان قارمیش ۔ جامعہ انقرہ ۱۹۷۵ء ص ۲۱۵

۱۶۔ ماوردی اوران کا منہج تفسیر ۔ اورخان قارمیش ۔ جامعہ انقرہ ۱۹۸۱ء ص ۱۸۶

۱۷۔ ابن کمال پاشا اوران کا تفسیری منہج ۔ مصطفیٰ قیلیچ ۔ ارضروم ۔ جامعہ آتاترک ۱۹۸۲ء، صـ ۳۱۳

۱۸۔ سائنسی نظریات کی روشنی میں تفسیر قرآن کا رجحان ۔ ایک جائزہ ۔ جلال قیرجا ۔ قیصری ۔ جامعہ ارجیس ۱۹۸۰ء ص ۲۸۷

۱۹۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ اور فنِ تفسیر میں ان کا مقام ۔ حسین کوجوک آلائی ۔ جامعہ انقرہ ۱۹۷۰ء ص ۱۹۹

۲۰۔ حضرت حسن بصری اور فنِ تفسیر میں ان کا مقام ۔ ادہم لغنت ۔ جامعہ انقرہ ۱۹۷۸ء صـ ۲۱۹

۲۱۔ حضرت سعید بن جبیر اور فن تفسیر میں ان کا مقام ۔ سزائی اوزی ۔ ارضروم ۔ جامعہ آتاترک ۱۹۸۲ء ص ۱۵۷

۲۲۔ ابن جریر طبری کا تفسیری منہج ۔ ا ۔ حمدی صافلو ۔ جامعہ انقرہ ۱۹۷۱ء ص ۱۵۴

۲۳۔ ملا علی قاری اوران کا تفسیری منہج ۔ عبدالباقی طوران ۔ ارضروم ۔ جامعہ آتاترک ۱۹۸۱ء، صـ ۲۸۶

۲۴۔ ابوالليث سمرقندی اوران کا تفسیری منہج ۔ اسحاق یازیجی ۔ ارضروم ۔ جامعہ اتاترک ۔ ۱۹۸۳ء ص ۳۵۷

۲۵۔ ملا گورانی اوران کا تفسیری منہج ۔ ساکب یلدیز ۔ ارضروم ۔ جامعہ اتاترک ۱۹۷۹ء صـ ۳۶۲

علوم قرآن

۱۔ ابو شامہ مقدسی اور ان کی کتاب المرشد الوجیز۔ طیار آلطی قولاج۔ استانبول۔ جامعہ مرمرہ۔ ۱۹۶۸ء ص ۲۳۷

۲۔ تفسیر طبری اور علم القراءات۔ م۔ کمال۔ عتیق۔ ارضروم۔ جامعہ اتاترک ۱۹۸۳ء ص ۱۵۲ ۱۱۱

۳۔ ابو عمر الدانی۔ حیات و آثار۔ عبدالرحمن چتین۔ بورصہ۔ جامعہ اولوداغ ۱۹۸۰ء ص ۲۲۷

۴۔ ابو بکر ابن الانباری اور ان کی کتاب الایضاح والابتداء۔ امین اشیق۔ استانبول جامعہ مرمرہ۔ ۱۹۷۳ء ص ۲۰۷

۵۔ ابن الجزری اور ان کی کتاب التمہید فی علم التجوید۔ مصطفیٰ اوزتورک۔ بورصہ۔ جامعہ اولوداغ ۱۹۸۱ء ص ۱۹۰

۶۔ ابن الجزری اور ان کی کتاب طیبۃ النشر فی علم القراءات۔ علی عثمانی یوکسل۔ استانبول۔ جامعہ مرمرہ ۱۹۸۲ء ص ۵۷۲

۷ ابو بکر ابن مجاہد اور ان کی کتاب السبعۃ۔ رحیم طغرل۔ ازمیر۔ جامعہ ۹ ستمبر ۱۹۸۱ء ص ۴۱۷

۸۔ امام عاصم کی قرأت۔ محمد علی صاری۔ ازمیر۔ جامعہ ۹ ستمبر ۱۹۷۰ء ص ۱۲۹

۹۔ سبعۃ احرف اور قراءات سبع۔ اسماعیل قرہ چام۔ استانبول۔ جامعۃ مرمرہ ۱۹۷۶ء ص ۴۳۱

۱۰۔ فن قراءات پر تصنیف وتالیف کا ارتقاء (ساتویں صدی ہجری تک) دورموش سرت ارضروم۔ جامعہ اتاترک ۱۹۷۲ء۔ ص ۱۲۴

۱۱۔ فن قراءات کی تدریس ۱۹ ویں صدی تک۔ نجاتی تتیک۔ ارضروم۔ جامعہ اتاترک۔ ۱۹۸۱ء ص ۱۳۴

۱۲۔ الملائکۃ فی القرآن۔ ابراہیم جلیک بورصہ۔ جامعہ اولوداغ ۱۹۸۱ء ص ۲۳۱

۱۳۔ آداب معاشرت قرآن کی روشنی میں۔ م۔ زکی دومان قیصری۔ جامعہ ارجیس ۱۹۸۱ء ص ۲۵۵

۱۴۔ قرآن کریم اور فن بلاغت۔ عادل اوزدمیر۔ ازمیر۔ جامعہ ۹ ستمبر ۱۹۸۱ء ص ۱۸۳

۱۵۔ قرآن کا فلسفہ اخلاق۔ علی طورغوت۔ استانبول۔ جامعہ مرمرہ ۱۹۸۰ء ص ۱۸۵۔

۱۶۔ الوہیت اور صفات باری۔ قرآن کی روشنی میں۔ سعاد یلدرم۔ ارضروم۔ جامعہ اتاترک ۱۹۷۷ء ص ۳۶۲۔